15 نباف کا مالی گوشوارہ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کے ارکان کو آڈیٹرز رپورٹ

ہم نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کی 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کی منسلکہ بیلنس شیٹ اور متعلقہ آمدنی و اخراجات کھاتے، نقد رقومات کے گوشواروں، ایکویٹی کے گوشوارے میں تبدیلیوں اور ان کے نوٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ ہمیں تمام مطلوبہ معلومات اور وضاحتیں موصول ہوئیں جو ہماری معلومات کے مطابق آڈٹ کے لیے بے حد ضروری تھیں۔

اندرونی کنٹرول کے نظام کا قیام، اسے برقرار رکھنا اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات و کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط سے ہم آہنگ مذکورہ بالا گوشواروں کی تیاری اور اسے پیش کرنا انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری ذمہ داری ان گوشواروں کے بارے میں آڈٹ پر مبنی اپنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔

ہم نے پاکستان میں رائج آڈٹ معیارات کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ ان معیارات کے تحت ضروری ہے کہ ہم آڈٹ کا کام اس طرح انجام دیں جس سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ مذکورہ بالا گوشواروں میں کسی بھی قسم کی غلط بیانی نہیں کی گئی ہے۔ آڈٹ میں ٹیسٹ بنیادوں پر جائزہ اور مذکورہ بالا حسابات میں رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ آڈٹ میں انتظامیہ کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور اہم تخمینوں کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا گوشوارے پیش کرنے کے مجموعی انداز کو بھی جانچا جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارے آڈٹ کی بنیاد پر ہماری رائے کی تشکیل خاصی قابل قبول بنیاد فراہم کرتی ہے اور ضروری تصدیق کے بعد ہم بیان کرتے ہیں کہ:

(الف) ہمارے خیال میں انسٹی ٹیوٹ نے کھاتے کے کتابی حسابات کو مناسب انداز میں بنایا ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق ہے:

(ب) ہمارے خیال میں:

(i) بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کھاتے اور منسلک نوٹس کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے اور یہ کھاتے کے کتابی حسابات اور متعلقہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں۔

(ii) سال میں ہونے والے اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے کاروباری امور کی انجام دہی اور

(iii) سال کے دوران کاروباری امور کی انجام دہی اور سرمایہ کاری انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد سے ہم آہنگ رہی ہے۔

(ب) ہماری رائے، بہترین معلومات اور ہمیں دی جانے والی وضاحتوں کے مطابق بیلنس شیٹ، آمدنی و اخراجات کھاتہ، نقد رقومات و ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان سے منسلک نوٹس پاکستان میں رائج منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں اور انہوں نے کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مطلوبہ معلومات فراہم کی ہیں اور 30 جون 2009ء تک انسٹی ٹیوٹ کے معاملات، فاضل، اس کی نقد رقوم اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بارے میں سچی اور شفاف معلومات فراہم کی ہیں اور

(د) ہماری رائے میں ماخذ پر زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980ء (شق XVIII) کے تحت زکوٰۃ کٹوتی کے قابل نہیں ہے۔

اسلام آباد

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
انگیجمنٹ پارٹنر: ریاض اکبر علی پسنانی

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
بیلنس شیٹ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء روپے	2008ء روپے
غیر جاری اثاثے			
املاک اور ساز وسامان	5	**6,119,069**	7,483,737
طویل مدتی امانتیں		**401,400**	401,400
جاری اثاثے			
اسٹیشنری اور قابل استعمال ذخیرہ		**911,960**	895,759
تربیتی پروگراموں۔ غیر محفوظ، سمجھی جانے والی اشیا پر قابل وصول		**6,115,171**	6,222,631
ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول	7	**1,500,700**	783,819
منسلکہ حلف نامے سے واجب الادا	8	**-**	3,467,675
قلیل مدتی سرمایہ کاری۔ متعلقہ فریق	9	**155,170,846**	150,818,236
دستیاب نقد رقم		**19,053**	-
		218,717,730	162,188,120
		225,238,199	170,073,257
حصہ داروں کی ایکویٹی			
مصدقہ سرمایہ حصص			
(20,000,000 عام حصص فی کس مالیت 10 روپے)		**200,000,000**	200,000,000
جاری کردہ، خریدا گیا اور ادا شدہ سرمایہ	10	**70**	70
مجموعی فاضل		**24,367,267**	24,367,267
		24,367,337	24,367,337
غیر جاری واجبات			
حصص کے اجرا پر ایڈوانس	11	**29,260,770**	29,260,770
موخر گرانٹ	12	**-**	2,248,500
سرمایہ گرانٹ	13	**59,429,900**	59,429,900
		88,690,670	90,939,170

جاری واجبات

تجارتی و دیگر قابل ادائیگی	14	**4,239,812**	3,546,627
منسلک حلف نامے کے تحت واجب الادا	15	**107,917,880**	51,220,123
تربیتی پروگراموں پر ایڈوانس		**22,500**	-
		112,180,192	54,766,750
		225,238,199	170,073,257

جاری واجبات **16**

منسلکہ نوٹس 1 تا 26 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

چیف ایگزیکٹو **ڈائریکٹر**

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
آمدنی واخراجات کھاتہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2009ء روپے	2008ء روپے
آمدنی			
ہوسٹل وتربیتی ہالز کی آمدنی	**17**	**58,396,270**	22,550,206
تربیت وتعلیم فیس	**18**	**29,495,056**	23,507,527
موخر گرانٹ سے منتقلی		**-**	749,500
دیگر آمدنی	**19**	**17,876,004**	13,488,666
		105,767,330	60,295,899
اخراجات			
انتظامی وعام اخراجات	**20**	**(83,783,426)**	(73,987,851)
سال کا فاضل/(خسارہ)		**21,983,904**	(13,691,952)

چیف ایگزیکٹو　　　　ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
نقد رقوم کا گوشوارہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	2009ء روپے	2008ء روپے
جاری سرگرمیوں سے نقد رقومات		
سال کا قبل از ٹیکس فاضل / (خسارہ)		
غیر نقد اجزا کے لیے مطابقت	**21,983,904**	(13,691,952)
فرسودگی	**2,619,676**	4,364,389
قلم زدا اثاثے	**440,217**	-
منسلک حلف نامے کی لاگت سے واجب الادا	**1,219,175**	-
دیگر آمدنی	**(17,875,577)**	(13,431,726)
	(13,596,509)	(9,067,337)
جاری سرمائے کی تبدیلیوں سے قبل جاری منافع / (نقصان)	**8,387,395**	(22,759,289)
جاری سرمائے میں تبدیلیاں		
جاری واجبات میں اضافہ / (کمی)		
منسلک حلف نامے سے واجب الادا علاوہ منافع کا تعین	**34,130,516**	47,551,253
تربیتی پروگراموں پر ایڈوانس	**22,500**	-
تجارت و دیگر قابل ادائیگی	**693,185**	1,664,632
	34,846,201	49,215,885
جاری اثاثوں میں (اضافہ) / کمی		
اسٹیشنری اور قابل استعمال اشیا کا ذخیرہ	**(16,201)**	(43,848)
تربیتی پروگراموں پر قابل وصول	**(54,892,540)**	4,486,791
ایڈوانسز، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول	**(716,881)**	(516,266)
منسلک حلف نامے سے واجب الادا	-	48,150
	(55,625,622)	3,974,827
جاری سرمائے میں خالص تبدیلیاں	**(20,779,421)**	53,190,712
خالص نقد (استعمال شدہ) / جاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والا	**(12,392,026)**	30,431,423

سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی نقد رقوم		
اہم اخراجات	**(1,111,888)**	(4,460,657)
حاصل ہونے والی متفرق آمدنی	**810,065**	679,533
موخر گرانٹ میں اضافہ	**-**	2,248,500
سال کے دوران ڈسپوزڈ/(خریداری) سرمایہ کاری	**12,712,902**	(8,898,809)
سرمایہ کاری سرگرمیوں (استعمال شدہ)/سے حاصل ہونے والی خالص نقد رقوم	**12,411,079**	(10,431,433)
مالکاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی نقد رقوم		
سال کے دوران حصص کی بازادائیگی کے اجرا پر ایڈوانس	**-**	(19,999,990)
مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقوم	**-**	(19,999,990)
نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں خالص اضافہ	**19,053**	-
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم	**-**	-
سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی رقوم	**19,053**	-

منسلکہ نوٹس 1 تا 26 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

چیف ایگزیکٹو **ڈائریکٹر**

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	سرمایہ حصص	مجموعی فاضل	کل
	روپے	روپے	روپے
یکم جولائی 2007ء پر بقایا	**70**	**24,367,267**	**24,367,337**
سال کا خسارہ	-	(13,691,952)	(13,691,952)
اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کے لیے متعین خسارہ	-	13,691,952	13,691,952
30 جون 2008ء پر بقایا	**70**	**24,367,267**	**24,367,337**
سال کا فاضل	-	21,983,904	21,983,904
اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کے لیے متعین	-	(21,983,904)	(21,983,904)
30 جون 2009ء پر بقایا	**70**	**24,367,267**	**24,367,337**

منسلکہ نوٹس 1 تا 26 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کاروبار کی صورتحال اور نوعیت

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت 21 مارچ 1993ء کو سرمایہ حصص رکھنے والے گارنٹی لمیٹڈ نجی انسٹی ٹیوٹ کے طور پر انکارپوریٹ کیا گیا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انسٹی ٹیوٹ کے پیرنٹ ادارے کی حیثیت حاصل ہے۔

2 تمہید کی بنیاد

2.1 عملدرآمد کا بیان

ان مالی گوشواروں کو پاکستان میں رائج اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مشتمل ہیں اور جنہیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایات ان معیارات سے مختلف ہوں وہاں مذکورہ ہدایات کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، مفروضات اور تخمینے تیار کرے جو پالیسیوں کے اطلاق، اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، آمدنی و اخراجات پر اثر انداز ہوسکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے اور جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو بظاہر دیگر ذرائع کے تخمینوں سے مختلف ہوسکتی ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔

تخمینوں اور مفروضوں پر جاری بنیادوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی کی شناخت اس مدت میں کی جاتی ہے جس میں نظر ثانی اگر صرف اسی مدت میں اثرات مرتب کرے جس میں تخمینوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے یا اگر نظر ثانی جاری و مستقبل کی مدت دونوں پر اثر انداز ہو تو نظر ثانی اور مستقبل کی مدت شامل ہوتی ہے۔
منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے اطلاق میں انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے فیصلے جن کا مالی گوشواروں اور تخمینوں پر خاصا اثر پڑتا ہے اور جن میں آئندہ سال اہم مطابقت کا خاصا خطرہ پایا جاتا ہو، ان پر ذیل میں دیے گئے پیراگرافس میں بحث کی گئی ہے۔

(الف) املاک، پلانٹ اور آلات

انسٹی ٹیوٹ باقی ماندہ قدروں اور املاک کے مفید استعمال، پلانٹ اور آلات کا باقاعدہ بنیادوں پر جائزہ لیتا ہے۔ مستقبل کے برسوں کے تخمینوں میں کوئی بھی تبدیلی املاک، پلانٹ و آلات کے متعلقہ اجزا کی موجودہ رقومات کو متاثر کرسکتی ہے جس کا فرسودگی کے چارج اور امپیرمنٹ پر اثر بھی پڑے گا۔

(ب) امپیرمنٹ

اثاثوں کی امپیرمنٹ سے متعلق ادارے کے جائزے کو نوٹس 3.2 میں دیا گیا ہے۔

(د) انسٹی ٹیوٹ کے سست حرکت پذیر ذخائر اور دیگر قابل وصولی کے لیے تموین

انسٹی ٹیوٹ استعمال کے حقیقی رجحان کی بنیاد پر سست حرکت پذیر ذخائر کے لیے تموین کی رقم کا جائزہ لیتا ہے۔تموین کا تعین ان ذخائر کے لیے کیا جاتا ہے جنہیں زیر غور مدت میں استعمال نہیں کیا جاتا۔ دیگر قابل وصولی کے لیے تموین کا تعین اس ضمن میں ماضی کے اقدامات، بازیابی میں نفع آوری اور واجب الادا رقم کی مدت کے خاتمے کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

2.3 پیمائش کی بنیاد

مالی گوشواروں کو تاریخی لاگت کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔

2.4 فنکشنل اور پریزنٹیشن کرنسی

مالی گوشواروں کو پاکستانی روپے (پی کے آر) میں تیار کیا جاتا ہے جو کہ انسٹی ٹیوٹ کی فنکشنل کرنسی ہے۔

2.5 آئی ایف آر ایس کا ابتدائی اطلاق

انسٹی ٹیوٹ نے آئی ایف آر ایس 7 '' مالی وثیقہ جات: انکشافات'' کو استعمال کیا ہے اور اس کا اطلاق یکم جولائی 2008ء سے کیا گیا ہے۔ اس کے اطلاق کے نتیجے میں بعض انکشافات میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم، آمدنی واخراجات کھاتے کے بیان کردہ اعداد و شمار اس سے متاثر نہیں ہوئے ہیں۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1

انہیں لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور امپیرمنٹ کی تموین کے مطابق بیان کیا جاتا ہے، اگر کوئی ہوں۔ اضافی لاگت پر فرسودگی اس مہینے سے اخذ کی جاتی ہے جس میں اس اثاثے کو استعمال کیا جائے اور ڈسپوزل پر اسے ڈسپوز کیے جانے سے پہلے والے مہینے کے مطابق کی جاتی ہے۔ سال کے لیے فرسودگی خط مستقیم کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے مالی گوشواروں کے نوٹ 5 میں دیے گئے نرخوں پر ہوتی ہے اور اسے آمدنی واخراجات کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کے خرچ کو ضرورت پڑنے پر آمدنی کھاتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اہم توسیع، تجدید اور بہتری کی سرمایہ بندی ہوتی ہے۔ اس وقت املاک، پلانٹ اور آلات کے ڈسپوزل پر نفع ونقصان کو آمدنی واخراجات کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.2 امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

3.3 موخر گرانٹس

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

3.4 اسٹاک
اسٹاک اور دیگر خرچ ہونے والے سامان کی قیمت کمتر لاگت پر اور خالص قابل وصولی قدر پر مقرر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداری کی لاگت اور دیگر اخراجات شامل ہیں جو سامان کو موجودہ مقام اور حالت میں لانے میں ہوتے ہیں۔ سامان کی تبدیلی کی لاگت خالص قابل وصولی قدر جانچنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جو اسٹاک عرصے تک استعمال نہ ہو اس کے لیے تموین کی جاتی ہے۔

3.5 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم
قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصولہ رقوم منہا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر ادا شدہ قرضوں کو شناخت کیے جانے پر قلمزد کر دیا جاتا ہے۔

3.6 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری
یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان تمسکات کو لین دین کی لاگت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے اور ان کا حساب بالاقساط لاگت کے سودی طریقے کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.7 تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم
تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بلنگ کی جائے یا نہیں۔

3.8 نقد اور نقد کے مساوی رقوم
نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور تمسکات شامل ہیں۔

3.10 مالی وثیقہ جات
مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان کی پیائش اس لاگت پر کی جاتی جو کہ دی گئی زیر غور مناسب مالیت ہے اور اسے اسی کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں اور واجبات کی پیائش کیس کی نوعیت کے مطابق مناسب مالیت یا بالاقساط لاگت کے تحت کی جاتی ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کسی مالی اثاثے کو اس وقت عدم شناخت کرتا ہے جب انسٹی ٹیوٹ اس کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے جو کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثے کے جز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ مالی واجبات یا مالی واجبات کے حصے کو اس وقت بیلنس شیٹ میں عدم شناخت کیا جاتا ہے جب وہ ختم ہو چکا ہو یعنی جب سمجھوتے میں بیان کردہ ذمہ داری انجام دے دی جائے، منسوخ یا ختم ہو جائے۔

3.11 مالی اثاثوں اور واجبات کی تلافی
مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب گروپ کو کوئی شناخت شدہ رقم چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

3.12 تموین
تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب انسٹی ٹیوٹ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جا سکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

3.13 محاصل کی شناخت

(i) تعلیم وتربیت کی فیس متعلقہ کورسز کی تکمیل پر شناخت کی جاتی ہے۔

(ii) ہوسٹل کی آمدنی خدمات انجام دیے جانے پر شناخت کی جاتی ہے۔

(iii) بینک کھاتوں اور سرمایہ کاری پر سود میں منافع کا حساب میعاد کے تناسب کی بنیاد پر قابل اطلاق شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.14 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

3.15 نئے اکاؤنٹنگ معیارات اور آئی ایف آر آئی سی کی تشریح جو ابھی تک موثر نہیں ہے

ذیل میں دیے گئے معیارات، تشریحات اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں ترامیم اکاؤنٹنگ کی اس مدت کے لیے موثر ہیں جن کی تاریخوں کو ذیل میں دیا گیا ہے۔ یہ معیارات، تشریحات اور ترامیم یا تو انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے متعلق نہیں ہیں یا پھر ان کے انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں پر خاطر خواہ اثرات مرتب نہیں ہو سکے ہیں، بعض کیسز میں انکشافات میں اضافے کے علاوہ۔

- نظر ثانی شدہ آئی اے ایس 1۔'' مالی گوشواروں کی پیشکش (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں) میں مجموعی میعادی جامع آمدنی کو دیا جاتا ہے۔ یہ کسی مدت میں ایکویٹی میں ہونے والی تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے لیکن اس میں وہ تبدیلیاں شامل نہیں ہیں جو کہ مالکان کے ساتھ لین دین کے نتیجے میں آتی ہیں۔ مجموعی جامع آمدنی کو یا تو جامع آمدنی کے ایک گوشوارے (آمدنی گوشوارے اور ایکویٹی میں تمام غیر مالکان تبدیلیوں کو ایک گوشوارے میں جمع کر کے) میں پیش کیا جاتا ہے یا آمدنی کھاتے یا الگ گوشوارے میں دیا جاتا ہے۔

- نظر ثانی شدہ آئی اے ایس 23:'' قرض گیری کی لاگت (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں) میں قرض گیری کی لاگت کی حد کے آپشن کو ختم کر دیا گیا ہے اور اس کے تحت ضروری ہے کہ ایک ادارہ قرض گیری کی لاگت کو سرمایہ بند کرے جس کا براہ راست تعلق تحویل، تعمیرات یا زیر غور اثاثے کی پیداوار سے ہو، اس اثاثے کی لاگت کے حصے کے طور پر۔

- آئی اے ایس 32 میں ترامیم:'' مالی گوشوارے: پیشکش'' اور آئی اے ایس 1'' مالی گوشواروں کی پیشکش'' (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں)۔ حق فروخت کے حامل مالی وثیقہ جات اور تصفیہ حساب کے باعث ادائیگی کے لیے حق فروخت کے حامل مالی وثیقہ جات اور دیگر وثیقہ جات جو کسی ادارے پر یہ ذمہ داری عائد کرتے ہیں کہ وہ صرف تصفیہ حساب پر ادارے کے خالص اثاثوں کا حسب شرح حصہ ایک اور فریق کو فراہم کر دیں، جس کی درجہ بندی بطور ایکویٹی کی جائے گی۔

- آئی ایف آر ایس 2:'' حصص پر مبنی ادائیگی، محصلہ کی شرائط و منسوخی (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): میں محصلہ کی شرائط کی وضاحت، غیر محصلہ شرائط کے تصور کا تعارف کرایا گیا ہے، جس کے تحت ضروری ہے کہ غیر محصلہ شرائط کی عکاسی گرانٹ تاریخ کی مناسب مالیت میں ہو اور غیر محصلہ شرائط و منسوخی کے لیے اکاؤنٹنگ کا طریقہ کار فراہم کیا گیا ہے۔

- نظر ثانی شدہ آئی ایف آر ایس 3: کاروباری امتزاج (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): دیگر کے علاوہ ایسے کاروبار کی تعریف میں توسیع کی گئی ہے جو کہ مزید تحویل پر منتج ہوتا ہے اور اسے کاروباری امتزاج کا نام دیا گیا ہے، ہنگامی ادائیگی کی پیمائش مناسب مالیت، لین دین کی لاگت ماسوا حصص و قرضہ جاری کرنے کی لاگت جسے خرچ کیا جانا ہے۔ تحویل میں لینے والے کے پاس پہلے سے موجود کسی بھی سود کی پیمائش مناسب مالیت پر کی جاتی ہے، جس میں متعلقہ نفع و

نقصان کو نفع ونقصان میں شناخت کیا جاتا ہے اور کنٹرول سے باہر (چھوٹی) کسی بھی سود کی پیمائش لین دین کی بنیاد پر یا تو مناسب مالیت پر کی جاتی ہے یا حاصل کرنے والے کے قابل شناخت اثاثوں اور واجبات کے تناسب سے بننے والے سود پر۔

■ ترمیم شدہ آئی اے ایس 27۔ جامع اور الگ مالی گوشوارے (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں) کے لیے کسی گروپ کے ذیلی ادارے میں ملکیتی سود میں تبدیلیوں کے لیے اکاؤنٹنگ ضروری ہے اور اس کی شناخت بطور ایکویٹی لین دین کی جائے گی۔ جب ذیلی ادارے پر گروپ کا کنٹرول ختم ہوجاتا ہے، تو سابقہ ذیلی ادارے میں برقرار سود کی پیمائش مناسب مالیت پر کی جاتی ہے جس کے نفع ونقصان کی شناخت بطور نفع ونقصان کی جاتی ہے۔

■ آئی ایف آر ایس 8: آپریٹنگ کے جز (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں) میں اجزا کے لحاظ سے رپورٹنگ کے ''انتظامی طرز فکر'' کو متعارف کرایا گیا ہے۔ آئی ایف آر ایس 8 کے تحت اندرونی رپورٹس پر مبنی اجزا کی پیشکش اور انکشافات میں تبدیلی ضروری ہوگی، جس کا جائزہ انسٹی ٹیوٹ کا ''چیف آپریٹنگ فیصلہ ساز'' باقاعدگی سے کرتا ہے تاکہ ہر جز کی کارکردگی کا جائزہ لے سکے اور ان کے وسائل مختص کیے جاسکیں۔

■ آئی ایف آر آئی سی 15: جائیداد کی تعمیر کے لیے سمجھوتے (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں) میں اکائیوں کی فروخت کے لیے ریئل اسٹیٹ ڈویلپرز کی آمدنی کی شناخت کی وضاحت کی گئی ہے جیسے کہ اپارٹمنٹس یا مکانات 'آف پلان' جو تعمیر مکمل ہونے سے پہلے کی ہوتی ہے۔

■ آئی ایف آر سی 16: بیرونی آپریشن میں خالص سرمایہ کاری کی پیش بندی زرمبادلہ آپریشن (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم اکتوبر 2008ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں) میں وضاحت کی گئی ہے کہ خالص سرمایہ کاری کی پیش بندی کا اطلاق صرف زرمبادلہ کے اس فرق پر ہوتا ہے جو بیرونی آپریشن کی فنکشنل کرنسی اور پیرنٹ ادارے کی فنکشنل کرنسی میں سامنے آتا ہے اور صرف ایک ایسی رقم میں جو کہ بیرونی آپریشن کے خالص اثاثوں کے مساوی یا کم ہوتا ہے۔ اس صورت میں پیش بندی کے وثیقے کو بیرونی آپریشن کے علاوہ گروپ کا کوئی ادارہ لے سکتا ہے کیونکہ اس کی پیش بندی کی جارہی ہے اور پیش بندی شدہ آپریشن کے ڈسپوزل کے بعد پیش بندی وثیقے پر مجموعی نفع ونقصان جس کا تعین کیا گیا ہے وہ لاگو ہوگا اور اس کی از سرنو درجہ بندی نفع ونقصان میں کی جائے گی۔

■ تشریح یکجائی کے قدم بہ قدم طریقے کو استعمال کرنے والے ادارے کو ایسی اکاؤنٹنگ پالیسی اپنانے کی اجازت دیتی ہے جس کے تحت وہ مجموعی کرنسی ٹرانسلیشن مطابقت کا تعین کرسکے جس کی درجہ بندی خالص سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر نفع ونقصان کی از سرنو درجہ بندی سے کی جاتی ہے جیسے کہ یکجائی کے بلاواسطہ طریقہ کار کو استعمال کیا گیا ہے۔

■ آئی ایف آر آئی سی 17۔ مالکان کو غیر نقد اثاثوں کی تقسیم (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں) میں بیان کیا گیا ہے کہ جب انسٹی ٹیوٹ اپنے شیئر ہولڈرز میں غیر نقد اثاثوں کو بطور منافع منقسمہ کے تقسیم کرتا ہے، تب منافع منقسمہ کے واجبات کی پیمائش مناسب مالیت پر کی جاتی ہے۔ اگر واجبات کی ادائیگی سے پہلے مناسب مالیت میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں تو انہیں ایکویٹی میں شناخت کیا جاتا ہے۔ جب غیر نقد اثاثے کو تقسیم کیا جاتا ہے تو اس کی موجودہ رقم اور مناسب مالیت کو آمدنی گوشوارے میں شناخت کیا جاتا ہے۔

■ آئی ایف آر آئی سی 18۔ صارفین سے اثاثوں کی منتقلی (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): اس تشریح میں سمجھوتوں کے لیے آئی ایف آر ایس شرائط کی وضاحت کی گئی ہے جس میں کوئی ادارہ صارف سے جائیداد کا کوئی حصہ، پلانٹ اور ساز وسامان وصول کرتا ہے، جسے کہ اس ادارے کو صارف کو نیٹ ورک سے منسلک کرنے یا صارف کو اشیا وخدمات تک رسائی (جیسے بجلی، گیس یا پانی) فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

■ آئی اے ایس 39 میں ترامیم: شناخت و پیمائش: پیش بندی کے اہل اجزا (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں)، اس میں موجودہ اصولوں کے اطلاق کی وضاحت کی گئی ہے جو اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ آیا نقد رقومات کے مخصوص خطرات یا جز کسی پیش بندی تعلق میں نامزدگی کے اہل ہیں۔

■ آئی اے ایس 27۔ جامع اور الگ مالی گوشوارے (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): ترمیم میں آئی اے ایس 27 میں سے لاگت کے طریقے کی تعریف کو منہا کر دیا جاتا ہے اور اس کی جگہ پر سرمایہ کار کے الگ مالی گوشواروں میں منافع منقسمہ کو بطور آمدنی ظاہر کیا جاتا ہے۔

■ آئی ایف آر ایس 4: بیمہ سمجھوتے (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): آئی ایف آر ایس کے تحت بیمہ سمجھوتوں کی اکاؤنٹنگ میں محدود بہتری آئی ہے۔ یہ صورتحال اس وقت تک برقرار رہنے کا امکان ہے جب تک بورڈ بیمہ سمجھوتوں کے بارے میں اپنے منصوبے کا دوسرا مرحلہ مکمل نہیں کر لیتا۔ اس معیار کے تحت یہ بھی ضروری ہے کہ بیمہ سمجھوتے کرنے والا ادارہ (بطور بیمہ کار) ان معاہدوں کے بارے میں کوائف ظاہر کرے۔

■ آئی ایف آر ایس 7 میں ترمیم: مالی وثیقہ جات کے بارے میں کوائف کے اظہار میں بہتری (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): ان ترامیم کا مقصد آئی ایف آر ایس 7 میں کوائف ظاہر کرنے کی شرائط کو امریکی معیارات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ ترامیم میں مناسب مالیت کی پیمائش کے کوائف کے لیے تین سطحی سلسلہء مراتب متعارف کرایا گیا ہے اور اس کے تحت اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مناسب مالیت کے مزید معتبر ہونے کے متعلق اضافی کوائف ظاہر کریں۔

■ آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر آئی سی 9: منسلک ماخوذیات (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2009ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): ترامیم کے تحت اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ مالی اثاثے کی مناسب مالیت کی از سر نو درجہ بندی کی صورت میں کیا انہیں ایک منسلک ماخوذے کو مشترکہ مالی وثیقے سے الگ کرنے کی ضرورت ہے۔

■ آئی ایف آر ایس 2 میں ترمیم: حصص پر مبنی ادائیگی، گروپ کی نقد صورت میں حصص پر مبنی ادائیگی کے سودے (سالانہ مدتوں کے لیے موثر جو یا یکم جنوری 2010ء پر یا اس کے بعد شروع ہوئے ہیں): فی الوقت آئی ایف آر ایس کے تحت گروپ کی نقد صورت میں حصص پر مبنی ادائیگی کے سودے کی نسبت درکار رہنمائی ہوتی ہے اگر اس کی بنیاد ایکویٹی پر ہو۔ ترامیم میں نقد صورت میں حصص پر مبنی ادائیگی کے سودے کی نسبت کے متعلق عملی صورت میں تنوع کو حل کیا گیا ہے اور ایکویٹی یا نقد صورت میں حصص پر مبنی ادائیگی کے سودے کی صورت میں اشیا و خدمات وصول کرنے والے ادارے کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اس سودے کو الگ یا انفرادی حیثیت میں ظاہر کرے۔

4 مالی خطرے کا انتظام

انسٹی ٹیوٹ کو مالی وثیقہ جات کے استعمال سے لاحق خطرات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

(الف) خطرۂ قرض

(ب) خطرۂ سیالیت

(ج) خطرۂ منڈی

اس نوٹ میں مذکورہ بالا ہر خطرے میں انسٹی ٹیوٹ کے انکشاف، انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد، پالیسیوں اور خطرے کے انتظام و پیمائش کے طریقوں اور انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے سرمائے کے انتظام کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ مزید مقداری کوائف کے اظہار کی شرائط کو ان تمام مالی گوشواروں میں شامل کیا گیا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز پر انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی نگرانی و تعین کی مجموعی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ بورڈ نے انسٹی ٹیوٹ کے خطرے کے انتظام کی پالیسیوں کی تیاری و نگرانی کی ذمہ داری اس کی انتظامیہ کو تفویض کی ہے انتظامیہ اپنی سرگرمیوں کے بارے میں بورڈ کو باقاعدگی سے آگاہ کرتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں کا مقصد اسے درپیش خطرات کی نشاندہی و تجزیہ، خطرے کی مناسب حدود و کنٹرولز کا تعین اور خطرات کی نگرانی و حدود پر عملدرآمد ہے۔ انتظام خطر کی پالیسیوں اور نظاموں پر باقاعدگی سے نظرثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں منڈی کے حالات اور انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی و انتظامی معیارات و طریقوں کا مقصد ایک منظم اور تعمیری کنٹرول

ماحول کا قیام ہے جس میں تمام ملازمین اپنے کردار اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہوں۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں وطریقوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور انسٹی ٹیوٹ کو درپیش خطرات کے حوالے سے انتظام خطر کے فریم ورک کی موزونیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(الف) خطرہ قرض

قرض کے خطرے کا تعلق انسٹی ٹیوٹ کے مالی نقصان سے ہوتا ہے۔ اس صورت میں جب مالی وثیقہ جات کا کوئی صارف یا مخالف فریق معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ یہ خطرہ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی پروگراموں اور سرمایہ کاری وثیقہ جات سے قابل وصولی پر درپیش رہتا ہے۔

(i) تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی

قرضے کے خطرے میں انسٹی ٹیوٹ کے انکشاف کا ہر صارف کی انفرادی خصوصیت سے تعلق ہوتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی صارفی بنیاد کا حجم بشمول صنعت وملک کی نادہندگی کا خطرہ ہوتا ہے جس میں آپریٹ صارفین قرض کے خطرے پر زیادہ اثر نہیں ڈال سکتے۔

(ii) سرمایہ کاریاں

انسٹی ٹیوٹ اپنے قرض کے خطرے کے انکشاف کو صرف اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں سرمایہ کاری کے ذریعے محدود رکھتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری سبسیڈیئری جنرل لیجر اکاؤنٹ (ایس جی ایل اے) میں درج ہوتی ہے جس کا حساب کتاب ایس بی پی بی ایس سی کراچی رکھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ توقع نہیں رکھتی کہ کوئی بھی مخالف فریق اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکامی سے دوچار ہوسکتا ہے۔

(ب) خطرہ سیالیت

سیالیت کا خطرہ ایسے خطرہ ہوتا ہے جس میں انسٹی ٹیوٹ اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کو یقین ہے کہ اسے درپیش سیالیت کے خطرے کی سطح زیادہ بلند نہیں ہے۔

(ج) خطرہ منڈی

منڈی کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جو منڈی کی قیمتوں میں تبدیلی کی صورت میں لاحق ہوتا ہے، ان میں زرمبادلہ کی شرحیں، شرح سود اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلی انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی یا مالی وثیقہ جات کی ہولڈنگ کی قدر شامل ہیں۔ منڈی کے خطرے کے انتظام کا مقصد منڈی کے خطرے کے انکشاف کا قابل قبول حدود میں انتظام چلانا وکنٹرول کرنا ہے۔

(i) خطرہ کرنسی

انسٹی ٹیوٹ کو کرنسی کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(ii) خطرہ شرح سود

شرح سود کا خطرہ ایسے خطرے کو کہتے ہیں جس میں مالی وثیقے کی قدر منڈی کی شرح سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوتی ہے۔ شرح سود کے خطرے کی حساسیت مالی اثاثوں اور واجبات کی عدم مطابقت سے پیدا ہوتی ہے جن کی عرصیت دی گئی مدت میں مکمل ہوتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کو شرح سود کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(iii) منڈی کے دیگر نرخ کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کی سرمایہ کاری حکمت عملی کا بنیادی مقصد فاضل فنڈز پر سرمایہ کاری کے منافع کو زیادہ سے زیادہ کرنا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیمت کے خطرے کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی پالیسی اختیار کرے اور وہ ایسا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹریژری بلز جیسی معینہ نرخ کی سرمایہ کاری کے ذریعے کرسکتا ہے۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

5 املاک، پلانٹ اور آلات

	فرنیچر اور فکسچر	کمپیوٹر کا سامان	دفتری سامان	گاڑیاں	مجموعی
	محسوس ملکیت				
	(روپے)				
لاگت					
یکم جولائی 2007ء کو بیلنس	16,501,379	4,517,321	31,028,433	3,574,504	55,621,637
سال کے دوران اضافے	317,844	668,080	476,733	2,998,000	4,460,657
سال کے دوران منتقلیاں	-	296,000	-	-	296,000
30 جون 2008ء کو بیلنس	16,819,223	5,481,401	31,505,166	6,572,504	60,378,294
یکم جولائی 2008ء کو بیلنس	**16,819,223**	**5,481,401**	**31,505,166**	**6,572,504**	**60,378,294**
سال کے دوران اضافے	**283,883**	**404,865**	**423,140**	**-**	**1,111,888**
سال کے دوران منتقلیاں	**-**	**122,067**	**-**	**518,000**	**640,067**
قلمزد رقوم	**(4,912,996)**	**(15,180)**	**(739,156)**	**-**	**(5,667,332)**
30 جون 2009ء کو بیلنس	**12,190,110**	**5,993,153**	**31,189,150**	**7,090,504**	**56,462,917**
گھسائی					
یکم جولائی 2007ء کو بیلنس	12,389,307	2,829,671	30,141,226	2,873,964	48,234,168
سال کا گھسائی کا خرچ	1,656,820	1,241,604	484,975	980,990	4,364,389
سال کے دوران منتقلیاں	-	296,000	-	-	296,000
30 جون 2008ء کو بیلنس	14,046,127	4,367,275	30,626,201	3,854,954	52,894,557
یکم جولائی 2008ء کو بیلنس	**14,046,127**	**4,367,275**	**30,626,201**	**3,854,954**	**52,894,557**
سال کا گھسائی کا خرچ	**661,822**	**656,069**	**357,852**	**943,933**	**2,619,676**
سال کے دوران منتقلیاں	**-**	**56,730**	**-**	**-**	**56,730**
قلمزد رقوم	**(4,522,004)**	**(11,467)**	**(693,644)**	**-**	**(5,227,115)**
30 جون 2009ء کو بیلنس	**10,185,945**	**5,068,607**	**30,290,409**	**4,798,887**	**50,343,848**

موجودہ رقوم-2008ء	2,773,096	1,114,126	878,965	2,717,550	7,483,737
موجودہ رقوم-2009ء	**2,004,165**	**924,546**	**898,741**	**2,291,617**	**6,119,069**
گھسائی کی شرح	**10 فیصد**	**33.33 فیصد**	**20 فیصد**	**25 - 20 فیصد**	

5.1 انسٹی ٹیوٹ کے زیر استعمال اثاثے بینک دولت پاکستان کی جانب سے منتقل کیے گئے، ماسوا زمین اور عمارات۔ بینک دولت پاکستان نے استعمال کے لیے کوئی رقم چارج نہیں کی۔

5.2 سال کا گھسائی کا چارج انتظامی اور عمومی اخراجات میں شمار کیا گیا ہے۔ نیز دیکھئے نوٹ 20۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

6 اس میں منسلکہ سرگرمیوں سے قابل وصولی 49,652,759 روپے (2008ء: 3,186,965 روپے) شامل ہیں۔

	نوٹ	2009ء روپے	2008ء روپے
7 قرضے، پیشگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصولی رقوم			
اسٹاف کو قرضے - غیر ضمانتی، اچھے		**1,162,465**	317,110
سپلائرز کو قرضے - غیر ضمانتی، اچھے		**30,000**	129,777
پیشگی ادائیگیاں		**305,370**	334,067
دیگر قابل وصولی رقوم - غیر ضمانتی، اچھی		**2,865**	2,865
		1,500,700	783,819

	نوٹ	2009ء	2008ء
8 منسلکہ سرگرمیوں سے قابل وصولی - اچھے			
پیرنٹ ادارے سے قابل وصولی		**3,467,675**	3,467,675
منہا: مؤخر گرانٹ سے منتقل کردہ		**(2,248,500)**	-
		1,219,175	3,467,675
منہا: آمدنی واخراجات کھاتے میں ڈالی گئی رقم	20	**(1,219,175)**	-
		-	3,467,675

	نوٹ	2009ء روپے	2008ء روپے
9 قلیل مدتی سرمایہ کاری - متعلقہ فریق			
حکومتی ٹریژری بلز	9.1	**155,170,846**	150,818,236
		155,170,846	150,818,236

9.1 یہ سرمایہ کاری انسٹی ٹیوٹ نے پیرنٹ ادارے سے 12 ماہ کے لیے خریدی۔ یہ سرمایہ کاری مؤثر شرح سود 9.1593 فیصد تا 14.2529 فیصد سالانہ (2008ء: 9.0046 فیصد تا 10.1251 فیصد سالانہ) استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر دکھائی گئی ہے۔ یہ سرمایہ کاری اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن، کراچی کے سبسیڈ یئری جنرل لیجر اکاؤنٹ میں ہے۔

	2009ء	2008ء
	روپے	روپے
10 جاری کردہ، سبسکرائب کیا ہوا اور ادا شدہ سرمایہ		
نقد کے عوض جاری کردہ 7 عام حصص، دس دس روپے کے (نوٹ 10.1)	**70**	70
	70	70

10.1 بیلنس شیٹ کی تاریخ پر (2007ء: بینک دولت پاکستان کے پاس 7 حصص) بینک دولت پاکستان کے پاس انسٹی ٹیوٹ کے 6 عام حصص ہیں اور ڈپٹی گورنر بینک دولت پاکستان کے پاس ایک حصہ ہے۔

	2009ء	2008ء
	روپے	روپے
11 حصص کے اجرا پر ایڈوانس		
بینک دولت پاکستان	**29,260,770**	29,260,770
	29,260,770	29,260,770

	2009ء	2008ء
	روپے	روپے
12 مؤخر گرانٹ		
گرانٹ سے خریدے گئے معینہ اثاثے	**2,248,500**	2,998,000
منہا: گھسائی کا چارج	**-**	(749,500)
	2,248,500	2,248,500
منہا: منسلکہ سرگرمیوں سے قابل وصولی کو منتقل کردہ	**(2,248,500)**	-
	-	2,248,500

13 سرمایہ گرانٹ

اس میں بینک دولت پاکستان سے جنوری 2005ء میں رورل فنانس ریسورس سینٹر کے قیام کے لیے وصول کردہ سرمایہ گرانٹ شامل ہے جو دس لاکھ ڈالر ہے۔ بینک دولت پاکستان کی جانب سے گرانٹ اس قرضے کی آمدنی میں سے دی گئی ہے جو حکومت پاکستان کو ایشیائی ترقیاتی بینک نے دیا تھا۔ ملاحظہ کیجیے معاہدہ قرضہ نمبر PAK-1987 مورخہ 23 دسمبر 2002ء۔ بینک دولت پاکستان نے اس رقم کی واپسی کے لیے شرائط وضوابط واضح نہیں کیے ہیں۔

	2009ء	2008ء
	روپے	روپے
14 تجارت اور دیگر واجب الادا رقوم		
قرض دینے والے	**1,506,798**	1,805,158

سفر اور تربیت کا واجب الادا خرچ	**149,535**	143,198
جمع شدہ اخراجات	**2,295,135**	1,151,327
سیکورٹی ڈپازٹس	**288,344**	446,944
	4,239,812	3,546,627

9 **قلیل مدتی سرمایہ کاری - متعلقہ فریق**

بینک دولت پاکستان	**107,917,880**	51,220,123
	107,917,880	51,220,123

یہ انسٹی ٹیوٹ کے امور کا انتظام چلانے کے لیے بینک دولت پاکستان (''پیرنٹ ادارہ'') میں انسٹی ٹیوٹ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے۔ یہ غیر ضمانتی اور عندالطلب واجب الادا ہے۔

16 **ہنگامی اخراجات اور وعدے**

سال کے اختتام پر انسٹی ٹیوٹ کے واجب الادا معاہداتی وعدے صفر (2008ء:262650 روپے) ہیں۔

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

		نوٹ	**2009ء** روپے	2008ء روپے
17	**ہوسٹل اور تربیتی ہالز کی آمدنی**			
	کرایہ		**51,118,346**	16,388,047
	سروس چارجز		**1,340,892**	1,995,030
	کھانا اور مشروبات - خالص	**17.1**	**5,937,032**	4,167,129
		19.1	**58,396,270**	22,550,206

17.1 کھانے اور مشروبات میں سے متعلقہ اخراجات کو منہا کر دیا گیا ہے۔

		نوٹ	**2009ء** روپے	2008ء روپے
18	**تعلیم و تربیت فیس**			
	بین الاقوامی کورسز		**6,571,803**	12,851,755
	ملکی کورسز		**17,368,253**	4,145,772
	اسلامی بینکاری کورسز		**5,555,000**	6,510,000
		19.1	**29,495,056**	23,507,527

		نوٹ	**2009ء** روپے	2008ء روپے
19	**دیگر آمدنی**			
	سرمایہ کاری پر آمدنی - انڈاؤمنٹ فنڈ		**17,065,512**	12,752,193
	متفرق آمدنی		**810,065**	679,533
	مبادلہ سے فائدہ		**427**	56,940
		19.1	**17,876,004**	13,488,666

19.1 سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ اور پیرنٹ ادارے میں یہ طے پایا کہ انسٹی ٹیوٹ پیرنٹ ادارے سے فراہم کردہ خدمات کی فیس چارج کرے گا۔ چنانچہ 2007ء، 2008ء اور 2009ء کے دوران پیرنٹ ادارے سے فراہم کردہ خدمات کے عوض مندرجہ ذیل رقوم چارج کی گئی ہیں۔

	نوٹ	2009ء روپے	2008ء روپے
ہوسٹل اور تربیتی ہالز کی آمدنی		**30,421,607**	-
تعلیم و تربیت کی فیس		**9,577,244**	-
دیگر آمدنی		**696,472**	-
		40,695,323	-
20 انتظامی و عمومی اخراجات			
تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد		**33,559,853**	27,868,181
تربیت کی لاگت		**8,059,507**	9,389,768
مرمت اور دیکھ بھال		**6,754,085**	4,642,221
رہائش، کھانا اور متعلقہ خدمات		**2,425,335**	7,138,680
سفر اور کرایہ بھاڑا		**3,136,438**	2,589,793
طباعت اور اسٹیشنری		**1,915,229**	1,446,900
میڈیکل اخراجات		**1,903,775**	1,121,859
بجلی، گیس اور پانی		**16,686,967**	11,781,860
فون اور فیکس چارجز		**781,154**	630,766
گاڑیوں کے رواں اخراجات		**1,198,506**	894,112
عمومی اشیائے صرف		**322,631**	137,170
سیکورٹی چارجز		**1,035,500**	696,700
بیمہ		**210,231**	242,383
اخبارات، کتابیں اور جرائد		**240,896**	106,590
ڈاک		**65,541**	184,166
تفریح		**227,382**	72,063
آڈیٹرز کا معاوضہ		**134,000**	81,000
کرایہ، ریٹس اور ٹیکسز		**505,600**	505,600
قلمزد اثاثے	5	**440,217**	-
قانونی و پیشہ ورانہ چارجز		**165,000**	37,100
منسلکہ سرگرمیاں	8	**1,219,175**	-
گھسائی	5.2	**2,619,676**	4,364,389
دیگر		**176,728**	56,550
		83,783,426	73,987,851

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

21 مالی گوشوارے اور متعلقہ انکشافات

21.1 خطرۂ قرض

خطرۂ قرض کا انکشاف

مالی اثاثوں کی موجودہ رقم زیادہ سے زیادہ قرض کا انکشاف کرتی ہے۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر خطرۂ قرض کا زیادہ سے زیادہ انکشاف یہ تھا:

	2009ء روپے	2008ء روپے
ڈپازٹ	**401,400**	401,400
تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی	**61,115,171**	6,222,631
قرضے، قلیل مدتی ڈپازٹس اور دیگر قابل وصولی رقوم	**1,195,330**	449,752
قلیل مدتی سرمایہ کاریاں-متعلقہ فریق	**155,170,846**	150,818,236
منسلکہ سرگرمیوں سے قابل وصولی	-	3,467,675
	217,882,747	161,359,694

21.2 امپیرمنٹ نقصانات

(الف) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کے لیے زیادہ سے زیادہ خطرۂ قرض، بلحاظ جغرافیائی خطہ یہ تھا:

	2009ء روپے	2008ء روپے
ملکی	**58,335,114**	6,216,499
دیگر خطے	**2,430,057**	6,132
	60,765,171	6,222,631

(ب) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مدتیں اس طرح تھیں:

	2009ء	**2009ء**	2008ء	2008ء
	روپے	**روپے**	روپے	روپے
	مجموعی	**امپیرمنٹ**	مجموعی	امپیرمنٹ
واجب الادا تاریخ سے پہلے	**26,254,688**	**-**	3,692,950	-
0-30 دن بعد	**2,434,260**	**-**	-	-
31-365 دن بعد	**31,055,110**	**-**	1,538,553	-
ایک سال سے زائد عرصہ بعد	**1,021,113**	**-**	991,128	-
	60,765,171	**-**	6,222,631	-

تاریخی ریکارڈ کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ یہ سمجھتا ہے کہ تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مد میں ایک سال سے زائد مدت سے واجب الادا رقوم کے لیے کسی امپیرمنٹ الاؤنس کی ضرورت نہیں۔

21.3 سیالیت کا خطرہ

مندرجہ ذیل تجزیے میں کمپنی کے مالی واجبات بیلنس شیٹ پر بقیہ معاہداتی عرصیت پر مبنی متعلقہ عرصیتی گروپوں میں دکھائے گئے ہیں۔ جدول میں جو رقوم ظاہر کی گئی ہیں وہ معاہداتی غیر ڈسکاؤنٹ شدہ نقد بہاؤ ہیں اور ان میں مستقبل کی تخمین شدہ سودی ادائیگیوں کا اثر بھی شامل ہے۔

	موجودہ رقم	مجموعی	معاہداتی نقد بہاؤ			
			6 ماہ یا کم	6 سے 12 ماہ	1 سے 5 سال	5 سال سے زائد
	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
30 جون 2009ء						
تجارت اور دیگر واجب الادا	**4,239,812**	**4,239,812**	**4,239,812**	**-**	**-**	**-**
منسلکہ سرگرمیاں	**107,917,880**	**107,917,880**	**53,958,940**	**53,958,940**	**-**	**-**
	112,157,692	**112,157,692**	**58,198,752**	**53,958,940**	**-**	**-**
30 جون 2008ء						
تجارت اور دیگر واجب الادا	3,546,627	3,546,627	3,546,627	-	-	-
منسلکہ سرگرمیاں	51,220,123	51,220,123	25,610,062	25,610,062	-	-
	54,766,750	54,766,750	29,156,689	25,610,062	-	-

21.4 منڈی کا خطرہ
انسٹی ٹیوٹ کو منڈی کا کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

21.5 مناسب مالیت
کمپنی کے مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت موجودہ مالیت سے مختلف نہیں۔

22 انتظام سرمایہ
انتظام سرمائے کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ کا ہدف ادارے کو اس طرح قائم رکھنا ہے کہ وہ حصہ داروں کو منافع اور دیگر متعلقہ فریقوں کو فوائد فراہم کرتا رہے اور ساتھ ہی ساتھ اپنے کام کی پائیدار ترقی کے لیے مضبوط اساس سرمایہ بھی موجود رہے۔ انسٹی ٹیوٹ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ادارے کے سرمائے کے ڈھانچے کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا رہتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ موزوں سرمائے کا ادخال جاری رہے۔ سرمائے کا ڈھانچہ کے انتظام میں خالص اثاثوں پر منافع کی نگرانی کی جاتی ہے اور معاشی حالات میں تبدیلیوں کی روشنی میں اس میں ترامیم کی جاتی ہیں۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ کی انتظام سرمایہ کی حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور انسٹی ٹیوٹ پر باہر کی جانب سے سرمائے کی ضروریات عائد نہیں ہوتیں۔

23 ٹیکس کی کیفیت
2008ء تک ٹیکس کے برسوں کے ریٹرنز انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی دفعہ 120 کے لحاظ سے جانچے گئے۔ تاہم ٹیکس حکام کو جانچ کے پانچ برسوں کے اندران کی پھر پڑتال کرنے کا اختیار ہے۔

24 متعلقہ فریقوں سے لین دین
انسٹی ٹیوٹ بینک دولت پاکستان (''پیرنٹ ادارہ'') کا ذیلی ادارہ ہے اور اس کی مکمل ملکیت میں ہے۔ اس لیے بینک دولت پاکستان کے تمام ذیلی ادارے اور منسلکہ سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیدار اور ادارے، جن پر ڈائریکٹرز کا اختیار ہو، شامل ہیں۔
تمام لین دین انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے بینک دولت پاکستان کرتا ہے۔ اگر دیگر متعلقہ فریقوں سے لین دین ہو تو وہ ظاہر نہیں کیا جاتا کیونکہ انتظامیہ کا نقطہ نظر یہ ہے کہ ایسے سودوں کو ان کی نوعیت کی وجہ سے ظاہر کرنا عملاً ممکن نہیں۔ انتظامیہ کے اہم عہدیداروں اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے اور فوائد سمیت متعلقہ فریقوں کے بیلنسز ان کی ملازمت کی شرائط کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں:

	2009ء روپے	2008ء روپے
پیرنٹ ادارہ		
سال کے اختتام پر بیلنس		
قلیل مدتی سرمایہ کاری	**155,170,846**	150,818,236
منسلکہ سرگرمیوں کو واجب الادا	**107,917,880**	51,220,123
منسلکہ سرگرمیوں سے قابل وصولی	**-**	3,467,675
حصص کے اجرا پر ایڈوانس	**29,260,770**	29,260,770
تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی (ایس بی پی)	**40,695,323**	-
تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی (بی ایس سی)	**8,957,436**	3,186,965

سال کے دوران لین دین

خریدی گئی/میعاد پوری کرنے والی اور دوبارہ لگائی جانے والی سرمایہ کاری	**144,599,699**	143,770,951
خالص بک ویلیو پر منتقل کردہ اثاثوں کی قیمت	**583,337**	-
انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے مکسوبہ آمدنی	**105,767,330**	60,295,899
انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے خرچ کی گئی رقم	**83,783,426**	73,987,851
مختص فاضل/(خسارے)	**21,983,904**	(13,691,952)

چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹر اور انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کا معاوضہ

سال کے دوران لین دین

تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد برائے:

- چیف ایگزیکٹو آفیسر	**3,998,411**	3,416,981
- ڈائریکٹر	-	5,000
- انتظامیہ کے اہم عہدیداران	**19,460,665**	16,099,868

25 عمومی

25.1 سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے پانچویں شیڈول پر نظر ثانی (دیکھئے ایس آر او 2007/(1)859 مورخہ 21 اگست 2007ء) کی وجہ سے ان مالی گوشواروں میں بعض اضافی انکشافات کیے گئے ہیں۔

25.2 اعداد و شمار میں اعشاریہ ختم کرکے قریب ترین روپے کی رقم دکھائی گئی ہے، تاوقتیکہ کچھ اور نہ ظاہر کیا گیا ہو۔

26 مالی گوشواروں کی منظوری کی تاریخ

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ان مالی گوشواروں کے اجرا کی توثیق 12 اکتوبر 2009ء کو کی۔